فرقہ واریت سے بچ کر، صرف قرآن اور صحیح الاسناد احادیث کو حجت و دلیل ماننے

اور جھوٹی بے سند اور ضعیف الاسناد تاریخی روایات کے فتنے سے بچنے کے لیئے



قیامت کی نشانیاں







محمد مبین عالم ستی



mobinsattiofficial



mobinsatti

بسم اللہ الرحمن الرحیم والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ و علی الہ و ازواجہ و اصحابہ اجمعین الی یوم الدین

Research Paper 01

فرقہ واریت کی لعنت اور مسلک پرستی کی نحوست سے بچ کر قرآن حکیم، صحیح الاسناد احادیث اور اجماع امت کو حجت و دلیل بناتا ہوا تاریخ کی جھوٹی اور بے سند روایات سے محفوظ قیامت کی نشانیوں پر مکمل تحقیقی مقالہ

قیامت کی حقیقی نشانیاں

میرے مسلمان بھائیو! شیطانی وسوسوں کے باوجود اپنی موت سے پہلے پہلے صرف ایک مرتبہ اس تحریر کو اول تا آخر لازمی پڑھیں

قرآن کی رو سے

سورہ محمد، آیت نمبر 18

اب کیا یہ (کافر) لوگ قیامت ہی کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ یکا یک ان پر آن پڑے؟ (اگر ایسا ہے تو) اس کی علامتیں تو آ چکی ہیں۔ پھر جب وہ آ ہی جائے گی تو اس وقت ان کے لیے نصیحت ماننے کا موقع کہاں سے آئے گا۔ (مترجم مفتی تقی عثمانی)

سورۃ الانبیاء، 104

اس دن (کا دھیان رکھو) جب ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ دیں گے جیسے کاغذوں کے طومار میں تحریریں لپیٹ دی جاتی ہیں۔ جس طرح ہم نے پہلی بار تخلیق کیا تھا اسی طرح ہم اسے دوبارہ پیدا کریں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے جسے پورا کرنے کا ہم نے ذمہ لیا ہے۔ ہمیں یقیناً یہ کام کرنا ہے۔ (مترجم مفتی تقی عثمانی)

سورۃ لقمان، 34

بیشک اللہ ہی کے پاس قیامت کا علم ہے، وہی بارش نازل فرماتا ہے اور ماں کے پیٹ میں جو ہے اسے جانتا ہے، کوئی (بھی) نہیں جانتا کہ کل کیا کرے گا؟ نہ کسی کو یہ معلوم ہے کہ کس زمین میں مرے گا؟ اللہ تعالیٰ ہی پورے علم والا ہے اور صحیح خبروں والا ہے۔ (مترجم مولانا محمد جوناگڑھی)

42 احادیث کی روشنی میں قیامت کی نشانیوں کا جائزہ

فتنوں کا آغاز — سنن الترمذی 2653

روایت ہے ابودرداءؓ کہتے ہیں ہم نبی ﷺ کے ساتھ سو نظر کی آپ ﷺ نے آسمان کی طرف پھر فرمایا یہ ایسا وقت ہے کہ چھینا جا رہا ہے علم آدمیوں سے یہاں تک کہ نہ قادر ہوں گے اس میں سے کسی چیز پر، سو کہا زیاد بن انصاری نے کیونکر چھینا جائے گا ہم سے علم اور ہم نے پڑھا ہے قرآن اور قسم اللہ کی کہ ہم پڑھیں گے اور پڑھائیں گے اپنی عورتوں کو اور لڑکوں کو۔ تو فرمایا آپ ﷺ نے روئے تجھ پر ماں تیری، میں تجھ کو مدینے کے سمجھداروں میں گنتا تھا، کیا توراۃ اور انجیل یہود و نصاریٰ کے پاس نہیں تھی مگر کیا کام آتی ہے ان کے، تو نبی ﷺ پاک نے فرمایا کہ علم سے پہلے جو چیز اٹھے گی وہ خشوع ہے قریب ہے ایسا وقت کہ داخل ہوگا تو جامع مسجد میں اور نہ دیکھے گا اس میں مرد خاشع۔

ایمانداری کا خاتمہ — صحیح بخاری 50

ایک بار نبی کریم ﷺ لوگوں میں بیٹھے ہوئے ان سے باتیں کر رہے تھے، اتنے میں ایک دیہاتی آپ ﷺ کے پاس آیا، اور پوچھنے لگا کہ قیامت کب آئے گی، آپ ﷺ اپنی گفتگو میں مصروف رہے، بعض لوگ کہنے لگے، آپ ﷺ نے دیہاتی کی بات سنی لیکن پسند نہیں کی، اور بعض کہنے لگے کہ نہیں بلکہ آپ ﷺ نے اس کی بات سنی ہی نہیں۔ جب آپ ﷺ اپنی باتیں پوری کر چکے تو میں سمجھتا ہوں کہ آپ ﷺ نے یوں فرمایا وہ قیامت کے بارے میں پوچھنے والا کہاں گیا؟ اس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں موجود ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب ایمانداری دنیا سے اٹھ جائے تو قیامت قائم ہونے کا انتظار کر۔ اس نے کہا ایمانداری اٹھنے کا کیا مطلب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب حکومت

کے کاروبار نالائق لوگوں کو سونپ دیئے جائیں،تو قیامت کا انتظار کر۔

علم کی کمی جہل ہی جہل صحیح بخاری 80

حضرت انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ علامات قیامت میں سے یہ ہے کہ دینی علم اٹھ جائے گا اور جہل ہی جہل ظاہر ہو جائے گا،اور علانیہ شراب پی جائے گی اور زنا عام ہو جائے گا۔

حادثاتی اموات میں اضافہ صحیح مسلم 7398

ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ چھ چیزوں کے ظہور سے پہلے نیک اعمال میں سبقت کرو، دجال ،دھواں زمین کا چوپایہ،سورج کا مغرب سے طلوع ہونا عام لوگوں کے ساتھ پیش آنے والا معاملہ یا خصوصی طور پر تم سے کسی ایک کو پیش آنے والا معاملہ۔

قتل وغارت سنن ابن ماجہ 3959

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت سے پہلے ہرج واقع ہوگا۔میں نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ ہرج کا کیا مطلب ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ قتل وغارت ۔تو بعض لوگوں نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ وہ تو ہم ابھی بھی اتنے مشرکوں کو قتل کرتے ہیں ۔تو رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ مشرکوں کا قتل نہیں ہوگا بلکہ تم لوگ ایک دوسرے کو قتل کرو گے،حتٰی کہ آدمی اپنے پڑوسی کو،اپنے چچازاد کو،اور اپنے رشتہ داروں کو قتل کرو گے۔بعض افراد نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ کیا اس دور میں ہماری عقلیں باقی ہوں گی؟ تو آپ ﷺ نے جواب دیا کہ نہیں ،تمھاری عقلیں چھن جائیں گی،اور بعد میں ایسے لوگ آئیں گے جو گرد وغبار کی طرح بے قدر و قیمت ہوں گے،ان کے پاس عقلیں نہیں ہوں گی۔

تارک سنت سنن ابی داود 4604

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سنو مجھے کتاب دی گئی ہے اور اس کے ساتھ اس کے مثل ایک اور چیز بھی یعنی سنت ۔یعنی اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نبی کریم ﷺ کی سنت کی کتنی اہمیت ہے،اور قیامت کے قریب لوگ سنت پر عمل نہ کرنا ایک عام سی بات سمجھیں گے،خیر لوگ اب بھی سنت پر عمل کرنے والوں کا مذاق اڑاتے ہیں اور انہیں تضحیک کا نشانہ بناتے ہیں۔

زنا،شراب صحیح بخاری 5231

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ قرآن وحدیث کا علم اٹھالیا جائے گا اور زنا کی کثرت ہو جائے گی اور شراب لوگ زیادہ پینے لگیں گے،مرد کم ہو جائیں گے ، اور عورتوں کی تعداد زیادہ ہو جائے گی،حالت یہ ہو جائے گی کہ پچاس پچاس عورتوں کو سنبھالنے والا ایک مرد ہوگا۔

تعداد نسواں میں اضافہ صحیح بخاری 5231

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ قرآن وحدیث کا علم اٹھالیا جائے گا اور زنا کی کثرت ہو جائے گی اور شراب لوگ زیادہ پینے لگیں گے،مرد کم ہو جائیں گے ، اور عورتوں کی تعداد زیادہ ہو جائے گی،حالت یہ ہو جائے گی کہ پچاس پچاس عورتوں کو سنبھالنے والا ایک مرد ہوگا۔

ناگہانی آفات میں اضافہ صحیح بخاری 1036

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک علم دین اٹھا نہ لیا جائے اور زلزلوں کی کثرت نہ ہو جائے اور زمانہ جلدی جلدی گزرے گا،اور فتنے اور فساد ہوں گے،اور ھرج کی کثرت ہوگی اور ھرج سے مراد قتل ہے،قتل اور تمھارے درمیان مال کی اتنی کثرت ہوگی کہ وہ ابل پڑے گا

جہلاء سے علم حاصل کیا جائے گا مسند امام احمد بن حنبل 21334

ابو ذرؓ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا اور میں نے انہیں ﷺ فرماتے ہوئے سنا،مجھے اپنی امت کے لیے دجال سے بھی زیادہ ایک بات کا ڈر ہے،تو میں نے پوچھا،یا رسول اللہ ﷺ وہ کیا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا جاہل اور گمراہ علماء۔

بے وقوف سردار — جامع ترمذی 2209

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی، جب تک بیوقوفوں کی اولاد دنیا میں سب سے زیادہ خوش نصیب نہ ہو جائیں۔

قرآن کے فہم سے دوری — سنن الترمذی 2653

روایت ہے ابودرداءؓ کہتے ہیں ہم نبی ﷺ کے ساتھ سو نظر کی آپ ﷺ نے آسمان کی طرف پھر فرمایا یہ ایسا وقت ہے کہ چھینا جا رہا ہے علم آدمیوں سے یہاں تک کہ نہ قادر ہوں گے اس میں سے کسی چیز پر، سو کہا زیاد بن انصاری نے کیونکر چھینا جائے گا ہم سے علم اور ہم نے پڑھا ہے قرآن اور قسم اللہ کی کہ ہم پڑھیں گے اور پڑھائیں گے اپنی عورتوں کو اور لڑکوں کو۔ تو فرمایا آپ ﷺ نے روئے تجھ پر ماں تیری، میں تجھ کو مدینے کے سمجھداروں میں گنتا تھا، کیا توراۃ اور انجیل یہود و نصاریٰ کے پاس نہیں تھی مگر کیا کام آتی ہے ان کے، تو نبی ﷺ پاک نے فرمایا کہ علم سے پہلے جو چیز اٹھے گی وہ خشوع ہے قریب ہے ایسا وقت کہ داخل ہوگا تو جامع مسجد میں اور نہ دیکھے گا اس میں مرد خاشع۔

قیامت کی بڑی نشانیاں

امام مہدیؑ کا نزول

المستدرک للحاکم 8823

ابوسعیدؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کے آخری زمانے میں مہدیؑ نکلیں گے، اللہ انہیں بادلوں سے پانی پلائے گا اور زمین سے سبزہ اگائے گا، وہ صحیح حالت میں مال دے گا، مویشی زیادہ ہو جائیں گے، امت بڑھ جائے گی، وہ سات یا آٹھ سال رہیں گے۔

دجال

بخاری 1879

نبی کریم ﷺ نے فرمایا مدینہ پر دجال کا رعب بھی نہیں پڑے گا اس دور میں مدینہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو فرشتے ہوں گے۔

بخاری 3337

رسول اللہ ﷺ لوگوں میں خطبہ سنانے کھڑے ہوئے، پہلے اللہ تعالیٰ کی اس کی شان کے مطابق ثناء کی پھر دجال کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ میں تمھیں دجال کے فتنے سے ڈراتا ہوں اور کوئی بھی ایسا نبی نہیں گزرا جس نے اپنی قوم کو اس سے نہ ڈرایا ہو، نوحؑ نے بھی اپنی قوم کو ڈرایا تھا، لیکن میں تمھیں اس کے بارے میں ایک ایسی بات بتانا چاہتا ہوں، جو کسی نبی نے بھی اپنی امت کو نہیں بتائی، تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ دجال کانا ہوگا اور اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے

مسلم 1329

حضرت ابوہریرہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے فرمایا۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے عذاب سے اللہ کی پناہ طلب کرو، قبر کے عذاب سے، دجال کے فتنے سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔

حضرت عیسیٰؑ کی آمد

مسلم 392

یونس نے ابن شہاب سے روایت کی ،انہوں نے کہا،ابوقتادہ انصاریؓ کے آزاد کردہ غلام نافع نے مجھے خبر دی کہ حضرت اب ہریرہؓ نے کہا۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اس وقت تم کیسے ہوگے جب مریم کے بیٹے تم میں اتریں گے اور تمھارا امام تم میں سے ہی ہوگا؟ (اترنے کے بعد پہلی نماز مقتدی کی حثیت سے پڑھ کر امت محمدیہ میں شامل ہوجائیں گے)

کعبے پر حملہ

مسند احمد بن حنبل 13044

سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک خلیفہ کی حجر اسود اور مقام ابراھیم کے درمیان بیعت کی جائے گی اور اسی بیت اللہ والے یعنی اسی امت کے لوگ اس گھر کو حلال سمجھیں گے، اور اس پر چڑھائیاں کریں گے، اور جب ایسے ہوگا تو اس وقت کے عربوں کی تباہی کے بارے میں نہ پوچھا جائے ، پھر حبشی لوگ آکر بیت اللہ کی اینٹ سے اینٹ بجا دین گے ، اس کے بعد یہ گھر کبھی آباد نہیں ہوگا ، وہ لوگ اس کے خزانوں کو نکالیں گے۔

یاجوج ماجوج

صحیح مسلم 7285

حضرت حذیفہ ابن اسید غفاریؓ سے روایت کی ،کہا کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس آئے ،اور ہم باتیں کررہے تھے،آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم کیا باتیں کررہے ہو؟ ہم نے کہا کہ قیامت کا ذکر کرتے تھے،آپ ﷺ نے فرمایا کہ قیامت قائم نہیں ہوگی،جب تک کہ دس نشانیاں اس سے پہلے نہیں دیکھ لوگے، پھر ذکر کیا کہ دھوئیں کا، دجال کا، زمین کے جانور کا، سورج کے مغرب سے اترنے کا، یاجوج ماجوج کا، تین جگہ خسف کا یعنی زمین کے دھنسنے کا، ایک مشرق میں، ایک مغرب میں، اور تیسرے جزیرہ عرب میں، اور ان سب نشانیوں کے بعد ایک آگ پیدا ہوگی، جو یمن سے نکلے گی اور لوگوں کو ہانکتی ہوئی ان کے میدان محشر کی طرف لے جائے گی

آخری نصیحت

اللہ کا فرمان ہے کہ

بے شک جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی واضح آیات اور راہنمائی کی باتوں کو چھپاتے ہیں جبکہ ہم نے تو کتاب میں اسے لوگوں کے لیئے خوب بیان کردیا ہے، تو انھی لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت اور تمام لعنت کرنے والوں کی لعنت ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے توبہ کرلی اور اپنی اصلاح بھی کرلی اور اس چھپائے ہوئے علم کو بیان کردیا تو میں بھی ان پر مہربان ہوجاوں گا، اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا ہوں۔ البقرہ 160-159

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص سے کوئی علم کی بات پوچھی گئی اور اس نے اس بات جانتے ہوئے بھی چھپالیا تو ایسے شخص کو قیامت کے دن آگ کی لگام میں ڈالا جائے گا۔ جامع ترمذی 2649، ابی داود 3658، ابن ماجہ 261

اللہ ہمیں قرآن کو اس کے اصلی مقصد کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا کرے اور ہمیں تمام فتنوں سے اپنی حفظ وامان میں رکھے۔